

05-09-2023

تعريف نور الانوار

Definitions

مستندہ رضا عطاری
عبدیہ مصطفیٰ محمد
0349-7843273

- ① **أُصُولُ فِقْهٍ :-** نور الانوار میں اُصول فقہ کی تعریف دو اعتبار سے ذکر ہوئی ہے، ملاحظہ کیجئے
- ⑤ **حد اِضافی :-** (یعنی مضاف اور مضاف الیہ کی الگ الگ تعریف بیان کرنا) أُصُولُ "أُصُولُ" کی صیح ہے جس کی تعریف یہ ہے کہ "جس پر اس کے غیر کی بنیاد رکھی جائے" فِقْہ کی تعریف یہ ہے کہ "شرعی مسائل کو ان کے تفصیلی دلائل کے ساتھ جاننے کا نام ہے"۔
- ⑥ **حد لقی :-** "ایسا علم جس میں احکام/مسائل کو ثابت کرنے والی دلیلوں کے بارے میں بحث کی جاتی ہے" اسے اُصول فقہ کہتے ہیں۔
- ② **خُلُق :-** ایسا منکھ جس کے ذریعے افعال آسانی سے صادر ہوتے ہیں
- ③ **الدین :-** وہ وضع الہی جو عقل والوں کو ان کے خود اختیار کی وجہ سے خیر بذات کی طرف لے جائے
- ④ **کتاب :-** قرآن وہ کتاب ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کی گئی اور مصاحف میں لکھی گئی اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تواتر کے طور پر بلا شعبہ نقل کی گئی۔
- ⑤ **خامی :-** ہر وہ لفظ جسے انفرادی طور پر علوم معنی/علوم ذات کہتے وضع کیا گیا ہو۔
- ⑥ **جنس :-** (عند الاصولیین) ہر وہ ملکی جسے کثیرین مُتَغَلِّفِینَ بالَا (افہم) پر بولا جائے نہ کہ حقائق پر۔
- ⑦ **نوع :-** ہر وہ ملکی جسے کثیرین مُتَفَقِّہِینَ بالَاغراض پر بولا جائے نہ کہ حقائق پر۔
- ⑧ **أَسْر :-** قائل کا اپنے غیر سے بلند رتبہ ہونے کی وجہ سے "أَفْعَلُ" کہنا
- ⑨ **وجوب :-** فعل کا کرنا تو جائز ہے لیکن ترک حرام ہے۔
- ⑩ **إباحۃ :-** فعل کا کرنا بھی جائز ہے اور ترک بھی جائز ہے۔
- ⑪ **نُزْب :-** فعل کا ترک تو جائز ہے لیکن کھنک ترغیبیہ۔

جواز الفعل مع صمد الترتیب
جواز الفعل مع جواز الترتیب
رجحان الفعل مع جواز الترتیب

12) اداء :- اُس کی وجہ سے لازم ہونے والے کام کے عین (اصل) کو سپرد کرنا

13) قضاء :- اُس کی وجہ سے لازم ہونے والے کام کے مثل کو سپرد کرنا

14) اداء محض :- وہ ادائیگی جس میں کسی بھی طرح قضاء سے مشابہت نہ ہو نہ ہی تغیر وقت کی حیثیت سے اور نہ ہی تغیر التزام کی حیثیت سے۔

15) اداء مشبہ بالقضاء :- وہ ادائیگی جس میں قضاء سے مشابہت پائی جائے

16) اداء کامل :- شریعت نے کام کو جیسا لازم کیا ویسا اداء کر دینا۔

17) اداء ناقص :- شریعت نے کام کو جیسے لازم کیا ویسے اداء نہ کرنا۔

18) حسن بعینہ :- مأمور بہ کی ذات میں حسن اسکی وضع کی وجہ سے پایا جائے بغیر کسی واسطے کے

19) حسن بغیرہ :- مأمور بہ کی ذات میں حسن اس کی ذات کی وجہ سے نہ پایا جائے بلکہ کسی واسطے سے ہو۔

20) قدرت :- قدرت اُس چیز کا نام ہے جسکی وجہ سے بندہ اپنی ذمہ داری کو پورا نہیں کر سکتا ہے۔

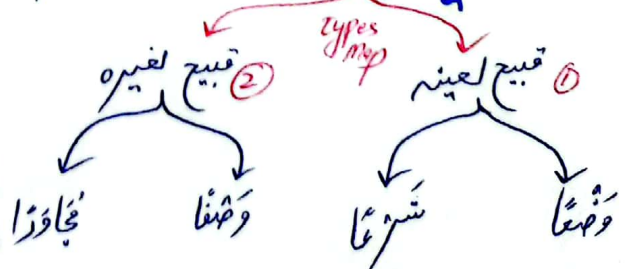
21) قدرت مطلق :- وہ کم سے کم مقدار جسکی وجہ سے مکلف اپنے اوپر لازم فعل کو گنہ پر قادر ہو۔

22) قدرت کامل :- قدرت کی وہ قسم جسکی ادائیگی بندہ مکلف پر نہایت آسانی کے ساتھ لازم ہو۔

23) ظرف :- مأمور بہ (فعل) جس کے کسی حصہ میں اداء ہو جائے اور بقیم وقت اس سے زیادہ ہو اسے ظرف کہتے ہیں۔

24) اختیار :- وہ چیز جسکو مأمور بہ مکمل ابتداء تا انتہاء گھیرے اور اس سے فاضل نہ ہو۔

25) فاعل :- فاعل کا لینے غیر سے بلند رتبہ ہونے کی وجہ سے "لَا تُفْعَلُ" کہنا



معاون :- جناب امیر
احسن عطار
Ahson Raza

شہادۂ شہانہ

(26) **مشترک :-** وہ لفظ جو مختلف الحقائق افراد کو ہر سبیل بدلیت شامل ہوئے مشترک کہتے ہیں جیسے جن میں اور کلمہ کیلئے لفظ قیود

حکم ۛ غور و فکر کی شرط کے ساتھ اس معنی میں توقف کرنا لازم ہے تاکہ عمل کرنے کی وجہ سے اس کی بعض صورتیں ترجیح پاجائے۔

(27) **مؤول :-** جب مشترک کی بعض صورتیں غالب رائے سے ترجیح پاجائے تو اسے مؤول کہتے ہیں حکم ۛ غلطی کے احتمال کے ساتھ اس صورت پر عمل کرنا ہوگا۔

(28) **ظاہر :-** ایسے کلام مانا ہے جس کی سرادھیت کی وجہ سے سماج پر ظاہر (یعنی واضح ہو) حکم ۛ غور و فکر کی شرط کے ساتھ اس معنی میں توقف کرنا لازم ہے تاکہ عمل کرنے کی وجہ سے اس کی بعض صورتیں ترجیح پاجائے۔

(29) **نقص :-** نقص وہ کلام ہے جس کی سرادھیت میں ظاہر کی بنسبت مزید وضاحت ہو، یہ وضاحت متکلم کی جانب سے پائے جانے والے کی وجہ سے ہونہ کہ نقص صیغہ کی وجہ سے۔

حکم ۛ تاویل کے احتمال کے باوجود نقص سے ظاہر سرادھیت پر عمل کرنا واجب ہے۔

(30) **منسوخ :-** وہ کلام ہے جو نقص کے مقابل میں زیادہ واضح ہو اس طرح کہ تاویل و تفسیر کا احتمال ہی باقی نہ رہے حکم ۛ نسخ کے احتمال کے باوجود اس پر عمل کرنا واجب ہوتا ہے۔

(31) **مُحکم :-** جس کی سرادھیت مضبوط و مستحکم ہو اس حال میں کہ نسخ و تبدیلی کا احتمال ہی ناممکن ہو۔ حکم ۛ بغیر کسی احتمال و گنجائش کے اس پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔

(32) **خفی :-** جس کی سرادھیت کسی عارضے کی وجہ سے پوشیدہ ہو نہ کہ صیغہ کی وجہ سے۔ حکم ۛ اس میں غور و فکر کرنا لازم ہے تاکہ اس کا خفیہ معلوم ہو جائے۔

example ۛ جبکہ کثرت اور کثرت کے بارے میں آیت شریفہ کی بدت

(33) **مشکل :-** وہ کلام جو اپنے کلمات و شکلوں میں داخل ہو گیا ہو۔ حکم ۛ جو اس کی سرادھیت اس کے حق ہونے کا اعتقاد رکھنا۔ پھر طلب کی طرف متوجہ ہونا اور حصولِ اذکار سے غور و فکر کرنا

(34) **مُجمل :-** وہ کلام جس میں معانی کی کثرت ہو اور اس کثرت معانی کی وجہ سے سرادھیت مُشْتَبِہ ہو جائے کہ نفس عبارت سے نہ معلوم ہو سکے بلکہ مُجمل کی طرف رجوع لازم ہو جیسے لفظ صلاۃ و زکاۃ وغیرہا

حکم ۛ جو اس کی سرادھیت اس کے حق ہونے کا اعتقاد رکھنا، مُجمل سے استفسار کے بعد طلب کی طرف متوجہ ہونا اور حصولِ اذکار سے غور و فکر کرنا

(35) **مُتَشَابِه** جس لفظ کی سادہ پہچاننے کی امید ختم ہو جائے اسے متشابہ کہتے ہیں۔
حکم ۛ سادہ پہچاننے سے پہلے کہ اس کے حق ہونے کا اعتقاد رکھنا **مثال** حروف متعلقہ

(36) **حقیقت** :- ہر اس لفظ کا نام حقیقت ہے جس کے ذریعے معنی موضوع لہ کا ارادہ لیا گیا ہو۔

حکم ۛ معنی موضوع لہ کا پایا جانا اگرچہ خاص ہو یا عام

ہر اس لفظ کو مجاز کہتے ہیں جو مناسبت کے وجہ سے غیر موضوع لہ میں استعمال ہو۔

(37) **مجاز**

(38) **استعارہ**

﴿اَيُّ تَقَالُ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ مَثُورَةٌ اَوْ مَعْنَى﴾ مجاز اور استعارہ اُنھیں لیس کے نزدیک باہم مترادف
 المعنی ہیں جبکہ اہل بیان کے نزدیک استعارہ مجاز کی ایک قسم ہے ﴿اسر علاقہ تشبیہ کا ہو تو اسے استعارہ اور اگر غیر تشبیہ
 کا ہو تو اسے مجاز سے کہتے ہیں **فائدہ** :- مقصد نے مجاز اس کے تمام علاقوں کو مَثُورَةٌ سے تعبیر کیا اور استعارہ کے علاقہ کو مَعْنَى سے

(39) **سنت** :- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول، فعل اور تقسیم پر جس چیز کا اطلاق کیا جاتا ہے اسے
 حدیث / سنت کہتے ہیں۔

(40) **حدیث متواتر** :- ایسی حدیث جس کو ایک ایسی قوم نے روایت کیا کہ جن کی گنتی شمار میں نہ آسکے اور
 اتنے لوگوں کا جھوٹ ہر متفق ہونا محال ہو۔

مثالیں ۛ نقل قرآن اور تاریخ نمازیں وغیرہ

حکم ۛ حدیث متواترہ علم یقین کو ثابت کرتی ہے۔

(41) **حدیث مشہور** :- وہ حدیث جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے زمانے میں تو خبر واحد کے درجے تک تھی لیکن بعد ازاں کے
 درمیان متواترہ کے درجے تک پہنچ گئی۔

حکم ۛ حدیث مشہورہ سے علم طمأ نینۃ (اطمینان) حاصل ہوتا ہے۔

(42) **خبر واحد** :- وہ حدیث جسے ایک شخص نے روایت کیا ہو یا دو یا دس زائد نہ روایت کیا ہو، راویوں کی
 تعداد کا اعتبار نہیں ہے مگر یہ کہ متواتر اور مشہور کے درجے سے کم ہو۔

(43) **القبط** :- کلام کو جیسا سنتے کا حق ہے ویسے سننا ضبط کہلاتا ہے۔

(44) **الغزالیہ** :- حدیث میں استقامت کا نام عدالت ہے۔

خبر واحد کا حکم ۛ یہ عمل کو لازم کرتی ہے لیکن یہ علم یقینی کو ثابت نہیں کرتی

(45) **حقیقۃ متعذرۃ** جس پر عمل کرنا بغیر شقت کے ممکن نہ ہو **حقیقۃ مجبورۃ** عمل کرنا ممکن تو ہو لیکن لوگوں نے عمل کرنا
 ترک کر دیا ہو اسے حقیقت مجبورہ کہتے ہیں **حقیقۃ مستعمل** جس پر عمل کرنا ممکن ہو اور لوگوں کا اس پر عمل بھی ہو